

اردو مترجم مولانا قاری محمد عطاء اللہ نے کتاب کو اردو کا جامہ پہنا کر ایک علمی اور اصلاحی خدمت انجام دی ہے۔ ترجمے کی زبان رواں دواں، شگفتہ اور عام فہم ہے۔

اس کتاب کا یوں تو سب کو مطالعہ کرنا چاہیے، لیکن خطیب و واعظ اور مقررین حضرات کے لیے یہ بالخصوص مفید رہے گی۔ مترجم نے قرآن مجید کی آیات کا اردو ترجمہ بھی دیا ہے اور باقاعدہ حوالے بھی درج کیے ہیں۔ نیز عربی اشعار پر اعراب بھی لگا دیے ہیں اور ترجمہ بھی کر دیا ہے۔

ذکر خیر الانام صلی اللہ علیہ وسلم

از : راسخ عرفانی

ملنے کا پتا : مکتبہ نور ادب، چوک نیامیں، گوجرانوالہ

بہترین کتابت، اچھی طباعت، عمدہ کاغذ، دیدہ زیب جلد۔ صفحات ۱۱۲۔ قیمت ۲۰ روپے۔ جناب راسخ عرفانی صاحب، گوجرانوالہ کے مردم خیز شہر سے تعلق رکھتے ہیں اور وہاں کے ایک علمی اور دینی خاندان سے تعلق رکھتے ہیں۔ شعرو شاعری میں ان کا مقام بڑا بلند ہے۔ ان کے کلام کے کئی مجموعے شائع ہو کر اہل ذوق سے داد حاصل کر چکے ہیں۔ یہ تبصرہ مجموعہ کلام ”ذکر خیر الانام صلی اللہ علیہ وسلم“ کے نام سے چند ماہ پیشتر اشاعت پذیر ہوا ہے۔ یہ مجموعہ جیسا کہ اس کے نام سے ظاہر ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نعت پر مشتمل ہے۔ ہر مصرعہ اور ہر شعر حضور سرور کائنات کی عقیدت و محبت میں ڈوبا ہوا ہے، معلوم ہوتا ہے کہ الفاظ دل کی گہرائیوں سے نکل کر شعر کے حسین قالب میں ڈھل رہے ہیں۔ یہ مقام اسی خوش نصیب کو حاصل ہو سکتا ہے، جس کی اپنی زندگی عمل و کردار کے خوب صورت معیار پر پورا اترتی ہو۔ چند شعر ملاحظہ ہوں :

مہر عرب ہے جلوہ گرِ صلِ علی محمدؐ	کھل گئے رحمتوں کے درِ صلِ علی محمدؐ
گو نجی صدائے مرجا آئے حبیبِ کبریاؐ	جشن ہوتے نگر نگرِ صلِ علی محمدؐ
کر مگر گستاخ ہیں یکساں گلستان و شہر و صحرا پر	شمیمِ غلہ میں، موجِ صبا میں سیدِ عالمؐ
اے خوشاخص تصور کی کرم فرمائیاں	ادب بھی آنکھوں میں بن کر گلاب آتے ہیں
سیلِ گریہ جوش پر تھا بابِ اقدس پر مگر	پُر سکون تھا دلِ سمندر کے کناروں کی طرح